4 مارچ 1963

ازعدالت عظمیٰ

نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا

(پی۔ بی۔ گجیندر گڈکر، ایم۔ ہدایت اللہ اور جے۔سی۔ شاہ جسٹسز۔)

لائف انشورنس — قانون کی وفاحت — جامع بیمہ کنندہ — "کنٹرولڈ بزنس" — کا مطلب اور دائرہ کار — اگر اس میں سرمائے کی تلافی بزنس کا کچھ کاروبار شامل ہیں — لائف انشورنس کارپوریشن ایکٹ، 1956 (1966 کا 31)۔ دفعات 2، 7.

پیل کنندہ کمپنی کو جامع بیمہ کنندہ کے طور پر داخل کیا گیا تھا کیونکہ اس نے کاروبار کے علاوہ عام بیمہ کا کاروبار بھی کیا جو کنٹرول شدہ کاروبار کی تعریف میں آتا ہے۔ کمپنی کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کچھ کاروبار بھی کرتی تھی جسے وہ مجموعی طور پر کیپٹل واجبات کا کاروبار کر رہی تھی۔ لائف انشورنس کارپوریشن ایکٹ، 1956 کی دفعہ 7(1) کے نفاذ کے ذریعے، تمام بیمہ کنندگان کے "کنٹرول شدہ کاروبار" سے متعلق تمام اثاثے اور واجبات کو منتقل کر دیا گیا، اور مقررہ دن سے لائف انشورنس کارپوریشن میں منتقل کر دیا گیا۔ اس شق کے مطابق لائف انشورنس کارپوریشن نے اپیل کنندہ کمپنی کے لائف انشورنس کاروبار کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ فریقین کے درمیان تنازعہ پیدا ہوا کہ اپیل کنندہ کمپنی کے کاروبار کا کون سا حصہ کارپوریشن میں ہے اور کاروبار کے اثاثے کیا ہیں۔ اپیل کنندہ کمپنی نے دعوی کیا کہ لائف انشورنس کارپوریشن ایکٹ، 1956 کی متعلقہ دفعات کی مناسب تشریح پر، خاص طور پر "کنٹرولڈ بزنس" کی تعریف کی وضاحت پر کمپنی کا کیپٹل واجب الادا کاروبار جس میں کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کچھ کاروبار شامل ہیں، کارپوریشن میں شامل نہیں تھا۔ دوسری طرف کارپوریشن نے دعوی کیا کہ یہ کاروبار بھی کارپوریشن کے پاس ہے۔ یہ تنازعہ لائف انشورنس کارپوریشن ٹریبونل، ناگپور کو بھیجا گیا، اور ٹریبونل نے کارپوریشن کے حق میں فیصلہ دیا اور کمپنی نے خصوصی اجازت کے ساتھ اس عدالت میں اپیل کی۔

اپیل میں یہ دعوی کیا گیا کہ ایکٹ کے دفعہ 2(3) کی وضاحت میں لفظ "صرف" کی طاقت جو "کنٹرولڈ بزنس" کی وضاحت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ جہاں کوئی بیمہ کنندہ لائف بزنس اور کیپٹل ریڈیمپشن بزنس کرتا ہے لیکن کوئی دوسری قسم کا کاروبار نہیں کرتا ہے اور یا کوئی خاص کاروبار لیکن کوئی دوسری قسم کا کاروبار نہیں ہے تو کنٹرولڈ بزنس میں لائف بزنس کے علاوہ کیپٹل ریڈیمپشن بزنس یا اینیوٹی کچھ کاروبار یا دونوں شامل ہیں، لیکن جہاں کوئی بیمہ کنندہ لائف بزنس اور عام کاروبار، لائف، فائر اور

میرین انشورنس وغیرہ کرتا ہے، کیپیٹل ریڈیمپشن بزنس یا اینیوٹی کے کچھ کاروبار یا دونوں کو کنٹرولڈ بزنس میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ مزید دعوی کیا گیا کہ دفعہ 2(3) کی ذیلی شق (1) اور (2) میں "اس کے لائف انشورنس کاروبار سے متعلق کاروبار" کے اظہار کو بھی وہی معنی دیا جانا چاہیے۔

یہ مانا گیا کہ دفعہ 2(3) کی تشریح اور اس کی وضاحت پر کیپیٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کے کچھ کاروبار کو "کنٹرولڈ بزنس" کے اظہار میں شامل کیا جانا چاہیے یہاں تک کہ اپیل کنندہ کمپنی جیسے جامع بیمہ کنندہ کی صورت میں بھی۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1961: کی سول اپیل نمبر 134۔

1959 کے کیس نمبر 33 / XII میں لائف انشورنس ٹریبونل، ناگپور کے 30 دسمبر 1959 اور 17 مئی 1960 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزار کی طرف سے جی ایس پاٹھک، دت اور بی پی مہیشوری۔

جواب دہندہ کی طرف سے ہندوستان کے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل ایچ این سنیل، ایم سی سیتلواڈ، اور کے ایل ہاتھی۔

.1963 4 مارچ۔ عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ہدایت اللہ۔ جے– یہ اپیل لائف انشورنس کارپوریشن ٹریبونل، ناگپور، مورخہ 30 دسمبر 1959 اور 17 مئی 1960 کے دو احکامات سے پیدا ہوتی ہے۔ نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ اپیل کنندہ ہے اور لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا مدعا علیہ ہے۔ لائف انشورنس کارپوریشن ایکٹ، 1956، (1956 کا 31) ہندوستان میں لائف انشورنس کاروبار کو قومی بنانے کے لیے اس طرح کے تمام کاروبار کو اس مقصد کے لیے قائم کی جانے والی کارپوریشن کو منتقل کرنے اور اس کارپوریشن کے کاروبار کے ضابطے اور کنٹرول کے لیے اور اس سے متعلق یا اس سے اتفاقی معاملات کے لیے منظور کیا گیا تھا۔ لائف انشورنس کارپوریشن وہ کارپوریشن ہے۔ اس نے دیگر کمپنیوں کے علاوہ نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے لائف انشورنس کاروبار کو اپنے قبضے میں لے لیا، اور وہ دو وسیع سوالات جن پر موجودہ تنازعہ پیدا ہوا ہے وہ ہیں: اپیل کنندہ کمپنی کے کاروبار کا کون سا حصہ کارپوریشن میں ہے اور اس کاروبار کے اثاثے کیا ہیں؟

لائف انشورنس کارپوریشن ایکٹ میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ کارپوریشن کا قیام اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جسے مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کر سکتی ہے۔ یکم ستمبر 1956 کو اس تاریخ کے طور پر مطلع کیا گیا

تھا۔ ایکٹ میں" مقرر کردہ دن" کی تعریف اس تاریخ کے طور پر کی گئی ہے جس پر کارپوریشن کا قیام ہونا تھا اور یکم ستمبر 1956 بھی ایکٹ کے مقاصد کے لیے" مقرر کردہ تاریخ" بن گئی۔ اس کے بعد ایکٹ کے دفعہ 7(1) میں حکم دیا گیا کہ مقررہ دن پر تمام بیمہ کنندگان کے" کنٹرول شدہ کاروبار" سے متعلق تمام اثاثے اور واجبات کارپوریشن کو منتقل کیے جائیں گے اور کارپوریشن کے حوالے کیے جائیں گے۔ ایکٹ سے پہلے صدر کی طرف سے ایک آرڈیننس (1956 کا آرڈیننس نمبر 1) منظور کیا گیا تھا اور اس کے تحت مقرر کردہ ایک محافظ نے پہلے ہی بیمہ کنندگان کے ایسے کاروبار کا انتظام سنبھال لیا تھا جو بعد میں کارپوریشن کو " کنٹرولڈ بزنس" کے طور پر سونپا جانا تھا۔ سیکشن 7 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کنٹرول شدہ کاروبار کے نقدی میں تمام حقوق اور اختیارات اور تمام جائیداد، چاہے وہ متحرک ہو یا غیر منقولہ، بشمول خاص طور پر بقایا نقدی بیلنس، فنڈز، سرمایہ کاری، ڈپازٹ اور تمام مفادات اور ایسے اثاثوں سے پیدا ہونے والے حقوق جو بیمہ کنندہ کے قبضے میں ہوں اور بیمہ کنندہ کے کنٹرول شدہ کاروبار سے متعلق تمام اکاؤنٹس اور دستاویزات شامل ہیں۔ اسی طرح، واجبات میں تمام قرض، واجبات اور ذمہ داریاں شامل سمجھی جاتی تھیں جو اس وقت موجود اور بیمہ کنندہ کے کنٹرول شدہ کاروبار سے متعلق ہوتی ہیں۔ دفعہ 7 کی وضاحت میں کہا گیا ہے :

" وضاحت.بی اظہار" کسی بیمہ کنندہ کے کنٹرول شدہ کاروبار سے متعلق اثاثے" —

(ا) ایک جامع بیمہ کنندہ کے سلسلے میں، بیمہ کنندہ کے اداشدہ سرمائے کا وہ حصہ یا ایسے حصے کی نمائندگی کرنے والے اثاثے شامل ہیں جو اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے مطابق بیمہ کنندہ کے کنٹرول شدہ کاروبار کے لیے مختص کیے گئے ہیں یا کیے گئے ہیں :

X X X X"

اظہار" جامع بیمہ کنندہ" کی تعریف اس طرح کی گئی تھی:

" ایک بیمہ کنندہ جو کنٹرول شدہ کاروبار کے علاوہ کسی بھی دوسرے قسم کے بیمہ کاروبار کو انجام دیتا ہے۔

" جہاں تک ہمارے مقصد سے متعلق ہے، کنٹرول شدہ کاروبار کی تعریف اس طرح کی گئی تھی:

"2(3)" کنٹرول شدہ کاروبار" کا مطلب ہے—

(i) انشورنس ایکٹ کے دفعہ 2 کی ذیلی شق (a)(ii) یا ذیلی شق (b) یا شق (9) میں مخصوص کسی بھی بیمہ کنندہ کی صورت میں اور لائف انشورنس کا کاروبار جاری رکھنا—

(a) اس کا سارا کاروبار، اگر وہ بیمہ کا کوئی دوسرا کاروبار نہیں کرتا ہے۔

(b) اس کے لائف انشورنس کے کاروبار سے متعلق تمام کاروبار، اگر وہ انشورنس کے کسی دوسرے طبقے کا کاروبار بھی کرتا ہے۔

x x x x x

وضاحت. بی ایک بیمہ کنندہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ لائف انشورنس کے کاروبار کے علاوہ کسی بھی قسم کا بیمہ کاروبار نہیں کرتا ہے، اگر وہ لائف انشورنس کے کاروبار کے علاوہ صرف کیپٹل ریڈیمپشن کا کاروبار یا اینیوٹی کا کچھ کاروبار یا دونوں انجام دیتا ہے؛ اور ذیلی شقوں (i) اور (ii) میں "اس کے لائف انشورنس کے کاروبار سے متعلق کاروبار" کا اظہار اسی کے مطابق کیا جائے گا۔

"x x x x

اپیل کنندہ کمپنی تسلیم شدہ طور پر ایک جامع بیمہ کنندہ تھی کیونکہ اس نے ان کاروباروں کے علاوہ عام بیمہ کا کاروبار بھی کیا جو " کنٹرولڈ بزنس" کی تعریف میں آتے ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ کمپنی نے دونوں کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کے کچھ کاروبار کو انجام دیا جسے اس نے اپنی کتابوں میں جامع طور پر کیپٹل ایپلیکیشن بزنس کہا ہے۔ مقررہ دن پر کمپنی کا " کنٹرول شدہ کاروبار" کارپوریشن میں قانون کے عمل کے ذریعے اس کاروبار سے متعلق تمام اثاثوں اور واجبات کے ساتھ مل کر ہوتا ہے۔ کمپنی کا دعوی ہے کہ مذکورہ بالا دفعات کی مناسب تشریح پر، خاص طور پر" کنٹرولڈ بزنس" کی تعریف کی وضاحت پر، کمپنی کا کیپٹل ایپلیکیشن بزنس، جس میں کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور کچھ کاروبار سالانہ شامل تھے، کارپوریشن میں شامل نہیں تھا۔ دوسری طرف کارپوریشن کا دعوی ہے کہ یہ کاروبار بھی کارپوریشن کے پاس ہے اور اس لیے تنازعہ جو ٹریبونل کو بھیجا گیا تھا۔ ٹریبونل نے کارپوریشن کے حق میں فیصلہ کیا اور کمپنی نے اس عدالت کی خصوصی اجازت کے ساتھ یہ اپیل دائر کی ہے۔

مسٹر جی ایس پاٹھک کا استدلال ہے کہ مذکورہ وضاحت میں" صرف" اور" اسی کے مطابق" الفاظ کو ان کے مناسب معنی حاصل ہونے چاہئیں۔ ان کے مطابق لفظ" صرف" اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کچھ کاروبار یا دونوں کنٹرول شدہ کاروبار کے حصے کے طور پر تب ہی ہوتے ہیں جب بیمہ کنندہ کسی اور قسم کا بیمہ کاروبار نہیں کرتا ہے۔ مسٹر پاٹھک کے مطابق" صرف" لفظ کی طاقت یہ ہے کہ جہاں کوئی بیمہ کنندہ لائف بزنس اور کیپٹل ریڈیمپشن بزنس کرتا ہے اور یا کچھ کاروبار کو اینیوٹی کرتا ہے لیکن کوئی دوسری قسم کا کاروبار نہیں ہے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ کنٹرول شدہ کاروبار میں لائف بزنس کے علاوہ کیپٹل ریڈیمپشن بزنس یا کچھ کاروبار کی اینیوٹی یا دونوں شامل ہیں۔ لیکن جہاں کوئی بیمہ کنندہ زندگی کا کاروبار اور عام کاروبار جیسے آگ یا سمندری بیمہ وغیرہ کرتا ہے، کیپٹل ریڈیمپشن کا کاروبار یا کچھ مخصوص کاروبار، یا دونوں، (جیسا بھی معاملہ ہو) کو کنٹرول شدہ کاروبار میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ وہ مزید دعوی کرتے ہیں کہ" کنٹرولڈ بزنس" کی تعریف کی ذیلی شق (1) اور (2) میں" ان کے لائف انشورنس کاروبار سے متعلق کاروبار" کے اظہار کو بھی یہ معنی دیا جانا چاہیے۔ ہماری رائے میں اس دلیل کو

قبول نہیں کیا جا سکتا۔

"کنٹرولڈ بزنس" کی تعریف میں دو قسم کے بیمہ کنندگان پر غور کیا گیا ہے—(1) وہ بیمہ کنندگان جو صرف لائف بزنس کرتے ہیں، اور (2) وہ بیمہ کنندگان جو جامع کاروبار کرتے ہیں، یعنی کچھ دوسرے کاروبار جو بظاہر کنٹرولڈ بزنس میں نہیں آتے۔ دفعہ 2(3)(i) کے ذیلی شق (a) کے تحت کنٹرول شدہ کاروبار کسی بیمہ کنندہ کے پورے لائف بزنس کا احاطہ کرتا ہے اگر وہ بیمہ کاروبار کی کوئی دوسری کلاس نہیں رکھتا ہے اور ذیلی شق (b) کے تحت اس کے لائف انشورنس کاروبار سے متعلق تمام کاروبار شامل ہیں اگر وہ ایک جامع بیمہ کنندہ ہے۔ دونوں صورتوں میں کنٹرول شدہ کاروبار کا مقصد لائف انشورنس سے متعلق تمام کاروبار کو شامل کرنا ہے۔ پہلے معاملے میں اس کا مطلب بیمہ کنندہ کا پورا کاروبار ہے اور دوسرے معاملے میں وہ حصہ جو لائف بزنس کے اندر آتا ہے لیکن دوسرا کوئی نہیں۔ وضاحت، جو تعریف کے ساتھ منسلک ہے، پھر یہ ظاہر کرتی ہے کہ زندگی کے کاروبار میں کیا آتا ہے اور وضاحت تعریف کے ذیلی شق (a) اور (b) کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ وضاحت سب سے پہلے اس بات کی وضاحت کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ کس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ "لائف انشورنس کے کاروبار کے علاوہ انشورنس کے کاروبار کی کوئی کلاس نہیں" چلاتا ہے اور کہتا ہے کہ ایسا بیمہ کنندہ ہوگا جو لائف بزنس کے علاوہ صرف کیپٹل ریڈیمپشن کا کاروبار یا کچھ کاروبار یا دونوں کی سالانہ ادائیگی کرتا ہے۔ لفظ "صرف" سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی کے کاروبار کے ساتھ دو نامزد کاروبار ہوتے ہیں لیکن کوئی دوسرا نہیں۔ ایک بیمہ کنندہ جو زندگی کا کاروبار کرتا ہے اور اس کے علاوہ دو نامزد کاروباروں میں سے صرف ایک یا دوسرا یا دونوں کو اب بھی زندگی کے بیمہ کے کاروبار کے علاوہ کوئی کاروبار نہیں کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ اگلی وضاحت میں کہا گیا ہے کہ "اس کے لائف انشورنس کاروبار سے متعلق کاروبار" کا اظہار جو (ب) میں ہوتا ہے اسے "اسی کے مطابق" سمجھا جانا چاہیے۔ لفظ "اس کے مطابق" کا واضح مطلب ہے "اسی انداز میں"۔

ہم یہاں ایک جامع بیمہ کنندہ سے متعلق ہیں اور ذیلی شق (ب) میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کے معاملے میں "کنٹرول شدہ کاروبار" میں وہ تمام کاروبار شامل ہوں گے جو لائف انشورنس کے کاروبار سے متعلق ہوں لیکن کوئی دوسرا کاروبار نہیں اور وضاحت میں کہا گیا ہے کہ "لائف انشورنس کے کاروبار سے متعلق کاروبار" کے اظہار کو وضاحت کے پہلے حصے کی طرح سمجھا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک جامع بیمہ کنندہ کے لائف انشورنس کے کاروبار میں وہ کاروبار شامل ہوتے ہیں جو وضاحت کے پہلے حصے میں لائف بزنس کے ساتھ جاتے ہیں، یعنی کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کچھ کاروبار یا دونوں۔ گرائمر اور مادے کا احساس دونوں ایک ہی نتیجہ کی طرف لے جاتے ہیں۔ درحقیقت فاضل وکیل کی درست ہونے کی دلیل کو لفظ "صرف" کو وضاحت کے پہلے حصے کے آخر میں منتقل کرنا چاہیے تاکہ پورے جملے پر قابو پایا جا سکے نہ کہ صرف اس کے ایک حصے پر۔ ایسا نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری رائے میں، کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی مخصوص کاروبار کو "کنٹرولڈ بزنس" کے اظہار میں شامل کیا جانا چاہیے یہاں تک کہ اپیل کنندہ کمپنی جیسے جامع بیمہ کنندہ کے معاملے میں بھی۔ اس لیے کمپنی کے تنازعہ کا پہلا حصہ ناکام ہو جاتا ہے۔

کیپٹل آبلیگیشن بزنس کے اثاثوں کے حوالے سے تنازعہ (جس کی اصطلاح میں کیپٹل ریڈیمپشن بزنس اور اینیوٹی کے کچھ کاروبار

دونوں شامل ہیں) درج ذیل حالات میں پیدا ہوتا ہے۔کمپنی نے "کیپٹل آبلیگیشن فنڈ" کے نام سے ایک فنڈ برقرار رکھا جس کی رقم 31 اگست 1956 کو 12 روپے، 9-8-882,80 تھی۔کارپوریشن کے قیام پر کمپنی نے کارپوریشن کو اس فنڈ سے متعلق تمام پالیسیاں اور ان پالیسیوں سے متعلق ذمہ داریاں جو 31 دسمبر 1955 کو تھیں، روپے 12,88,727 تھیں۔اس لیے کمپنی سے کہا گیا کہ وہ نقد یا مساوی قیمت کی سرمایہ کاری حوالے کرے۔

اثاثوں کی منتقلی کے موقع پر، کمپنی نے لائف بزنس اور عام کاروبار کے سلسلے میں اپنی سرمایہ کاری میں تبدیلیاں کیں۔ان سرمایہ کاریوں میں انشورنس ایکٹ کی دفعہ 27اے اور دیگر کے تحت منظور شدہ سرمایہ کاری شامل تھی۔کمپنی نے جو کیا وہ کچھ غیر منظور شدہ سرمایہ کاریوں کو ان کی بک ویلیو پر اپنے کیپٹل واجب الادا کاروبار میں منتقل کرنا اور انہیں کارپوریشن کے حوالے کرنا تھا۔کارپوریشن نے انہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا۔اس نے کمپنی سے کہا کہ وہ مناسب مارکیٹ ویلیو کے اسٹاک اور حصص دے یا کارپوریشن کو سرمایہ کاری سے اسٹاک اور حصص منتخب کرنے کی اجازت دے۔کمپنی نے دعوی کیا کہ کارپوریشن مختلف سرمایہ کاریوں میں سے "چن اور چن" کا حقدار نہیں ہے۔کمپنی نے پہلے ہی لائف اور کیپٹل آبلیگیشن فنڈ سے تمام گلٹ ایجڈ سرمایہ کاریوں کو عام کاروبار میں منتقل کر دیا تھا جس کی بک ویلیو 12,87,000 روپے کا احاطہ کرنے کے لیے کافی تھی (جو منظور نہیں کی گئی تھی) جو کیپٹل آبلیگیشن بزنس کی نمائندگی کرتی تھی۔کارپوریشن نے ان سرمایہ کاریوں کو ان کی بک ویلیو کے نصف پر ریٹنگ دی تھی۔

ٹریبونل نے مختلف فنڈز سے متعلق سرمایہ کاری کے حوالے سے اندراجات کو الٹ دیا۔یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ٹریبونل نے صرف چند کتابی اندراجات کو الٹ دیا جو فراہمی کے موقع پر کیے گئے تھے لیکن سبھی نہیں اور 31 دسمبر 1955 کو موجود صورتحال کو بحال نہیں کیا۔یہ بھی دعوی کیا جاتا ہے کہ کارپوریشن کو سرمایہ کاری میں سے انتخاب کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔" چننے اور چننے" کے بارے میں نقطہ اور اندراجات کو واپس کرنے کے بارے میں نقطہ اس حقیقت کے پیش نظر تمام طاقت کھو دیتا ہے کہ ٹریبونل کے سامنے کمپنی نے تسلیم کیا کہ کارپوریشن 12,80,890 روپے کی قیمت کی کسی بھی سرمایہ کاری کا انتخاب کر سکتی ہے جو کیپٹل واجبات کے کاروبار کی نمائندگی کرتی ہے۔اس رعایت کے پیش نظر اب جن نکات پر زور دیا جانا چاہتے ہیں وہ پیدا نہیں ہو سکتے۔اس اپیل میں کوئی طاقت نہیں ہے۔یہ ناکام ہو جاتا ہے اور اخراجات کے ساتھ اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.05.09 16:23
I am the author of this document